6596-کیا مسلمان عورت کافرہ عورت سے پردہ کرے

سوال

مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ کافرہ عورت مسلمان عورت کو پردہ کے بغیر نہیں دیکھ سکتی، توکیا میرے خاوند کی والدہ یعنی میری کافرہ ساس پر بھی فٹ ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

1– مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے سامنے پردہ اتارنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اوراس اختلاف کا سبب درج ذیل آیت کے مفہوم کو سمجھنے میں اختلاف ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اوراپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اوراپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اوراس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ}. النور(31).

اس کی تفسیر میں تین قول ہیں :

1– یہاں عورتوں سے مراد مسلمان عورتیں ہیں.

2– یہاں مسلمان اور کافرہ سب عورتیں مراد ہیں.

3– بطور استحباب مسلمان عورتیں مراد ہیں، نہ کہ بطور وجوب.

2– راجح یہی معلوم ہوتا ہے کہ باقی علم اللہ کے پاس ہے مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے سامنے پردہ کے بغیر آنا جائز ہے، لیکن مسلمان عورت کو خدشہ ہو کہ وہ عورت جا کر اپنے خاوند، یا کسی اجنبی مرد کے سامنے اس کے اوصاف بیان کرے گی، تو اس وقت اس کافرہ عورت سے پردہ کرے، اس میں فاسق قسم کی مسلمان اور کافرہ عورت میں کوئی فرق نہیں.

3– کافرہ عورت کے سامنے پردہ نہ کرنے کے جواز کا راجح ہونا درج ذیل حدیث کی بنا پر بھی ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی : اللہ تعالی تجھے عذاب قبر سے محفوظ رکھے....."

صحیح بخاری حدیث نمبر(1007) صحیح مسلم حدیث نمبر(584).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"ان یعنی غیر مسلم عورتوں سے پردہ کرنا واجب نہیں، بلکہ علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق یہ بھی ساری عورتوں کی طرح ہی ہیں "اھ

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (582/2).

4–اور جو کچھ ایک مسلمان عورت کسی کافرہ عورت کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے وہی اعضاء ہیں جو وہ اپنے محرم مرد کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے جو کہ زینت کی جگہیں یا وضوء والی جگہیں ہیں.

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عورت کے لیے اپنے محرم مردوں کے سامنے اپنے چہرہ اور گردن اور ہاتھ اور بازو اور پاؤں اور پنڈلیاں ظاہر کرنی جائز ہیں، اور اس کے علاوہ باقی سارا جسم چھپائیگی "اھ

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (417/1).

واللہ اعلم.